



# نی این آر ای جی ایس سے آمدنی میں بہتری کے لیے، زیر زمین پانی کی سطح میں اضافہ کے لیے

Posted On: 06 DEC 2017 4:37PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 06 دسمبر 2017ء جی این آر ای جی ایس کو پائیدار ذریعہ معاش بنانے کے لئے ٹھوس کوشش کی گئی ہے اور اسی کے ساتھ ضرورت کے وقت روزگار فراہم کئے جارہے ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ آف اکنامک گروٹھ، نئی دہلی نے (نومبر 2017ء) پائیدار ذریعہ معاش پر ایم جی این آر ای جی ایس (جن میں سے کم از کم 60 فیصد 2015 سے خرچ کیا جاچکا ہے) اور اس کے اثر کے تحت قدرتی وسائل کے بندوبست کے اجزاء کا ایک جائزہ لیا ہے۔ یہ جائزہ 29 ریاستوں کے 30 سے زائد اضلاع میں کیا گیا جس کے تحت 1160 گھرانوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ جائزہ ریکارڈوں میں گھرانوں کی آمدنی میں تقریباً 11 فیصد، موٹے اناجوں میں 11.5 فیصد اور سبزیوں کی پیداوار میں 32.3 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ زیر زمین پانی کی سطح میں اضافہ سے 78 فیصد گھرانوں کے مستقبل کے اخراجات میں 66 فیصد گھرانے چھوٹے اور متوسط کسانوں کی سرکاری اور نجی زمینوں دونوں میں پانی کے تحفظ پر ہونے والے کاموں کی بنیاد پر چارے کی دستیابی سے بھی مستفید ہوئے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ زرعی تالابوں اور کنوؤں سمیت پانی کے تحفظ سے متعلق کئے گئے متعدد اقدامات نے غریبوں میں امتیاز پیدا کیا ہے۔ ایم جی این آر ای جی ایس کی انفرادی فائدہ جاتی اسکیموں کے ذریعہ موبیشیوں سے ہونے والی آمدنی میں بھی بہتری آئی ہے۔ ان اسکیموں کے تحت غریب گھرانوں کی ضرورت کے مطابق بکریوں، مرغیوں اور موبیشیوں کو رہنے کے لئے جگہ فراہم کی جاتی ہے۔

پچھلے چند برسوں میں ریاستوں میں ایم جی این آر ای جی ایس کے نفاذ میں بہتری کے لئے سنجیدہ اور ٹھوس کوششیں کی گئی ہیں۔ 2006 سے بنائے گئے 2 کروڑ سے زائد املاک پچھلے دو سالوں میں جیو ٹیگ کئے گئے ہیں۔ 6.6 کروڑ سے زائد ورکروں کے پاس آدھار سے منسلک بینک کھاتے ہیں اور تقریباً 90 فیصد کے پاس آدھار ہے۔ 7 فیصد اجرتیں الیکٹرانک فنڈ مینجمنٹ سسٹم کے ذریعہ ادا کی جاتی ہیں۔ 2014-2015 میں پندرہ دنوں کے اندر جو ادائیگیاں حاصل کی گئیں ہیں وہ 26.85 فیصد تھیں۔ نیشنل الیکٹرانک فنڈ مینجمنٹ سسٹم (این ای ایف ایم ایس) پر لے سے 33 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام ایک خطہ پانڈوچیری میں کام کر رہا ہے جس سے صاف شفاف اور بروقت ادائیگی کا راستہ ہموار ہے۔

رہن مالیات اور ریاستی حکومتوں کی شراکت داری میں ٹھوس کوششیں کی جارہی ہیں تاکہ ورکروں کے کھاتوں میں بروقت ادائیگی کو یقینی بنایا جاسکے اور اس معاملے میں بہتری بھی نظر آ رہی ہے۔ ادائیگیوں کے بروقت حصول کے لیے دف کو حاصل کر لیا گیا ہے اور اب بینکوں، ڈاکخانوں پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ بغیر کسی تاخیر کے پیسوں کی منتقلی کو یقینی بنائے۔ ریاستوں نے کئی معاملات میں بروقت آڈٹ شدہ کھاتوں اور دیگر لازمی دستاویزات دے کر مالیات عمل آوری میں تری لائی ہیں۔ تاہم چند ریاستیں ایسی بھی ہیں جن میں مالیاتی ضروریات کی عمل آوری میں بہتری کے لئے مزید کوششیں کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سے مرکزی حکومت فنڈ کی بتدریج بھاؤ کو برقرار رکھ سکے گی۔ پچھلے تین برسوں میں (2015-2016، 2016-2017، 2017-2018) جی این آر ای جی ایس کے تحت اخراجات اس پروگرام کے شروع ہونے سے اب تک سب سے زیادہ ہوئے ہیں۔ 2015-2016 میں 235 کروڑ کام کے دنوں کے لیے دف کو حاصل کیا گیا ہے اور پچھلے پانچ سالوں میں 2016-2017 میں 7 لکھ ہیں۔ دف سب سے زیادہ حاصل کیا گیا ہے۔

ار ذریعہ معاش کی معرفت شفافیت، بروقت، اثاثہ کا حصول، آمدنی میں اضافہ کے تمام معیارات پر ایم جی این آر ای جی ایس نے غیر معمولی طور پر اچھی بردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور یہ سب حکمرانی اصلاحات اور ایم جی این آر ای جی ایس کے بندوبست میں اطلاعاتی ٹیکنالوجی اور اسپیس ٹیکنالوجی کے استعمال کی وجہ سے ممکن ہو سکا ہے۔

م۔ن۔ن۔ا۔رض  
U-6125

